سوال

قرآن نے جن چیزوں کے متعلق خبر دی اوران کا وقوع ہوچکا ہے

جواب

الحمد للہ.

جی ہاں کچھ ایسی چیزیں ہیں اللہ تعالی نے جن کا ذکر قرآن میں کیا ہے کہ ان کا وقوع ہوگا اورواقعی وہ ہوچکی ہیں ان میں کچھ یہ ہیں :

الف

ان باری تعالی ہے :

(رومی مغلوب ہوگئے ہیں نزدیکی کی زمین میں اوروہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب چند سالوں میں ہی غالب آجائیں گے اس سے پہلے اوراس کے بعد بھی اختیار اللہ تعالی کا ہی ہے اوراس دن مسلمان خوش ہوں گے) الروم/2-4

امام شوکانی فرماتے ہیں :

اہل تفسیر کا قول ہے کہ : فارسی رومیوں پر غالب ہوئے تواس سے کفارمکہ بہت خوش ہوئے اورکہنے لگے کہ جن کے پاس کتاب نہیں وہ کتاب والوں پر غالب ہوگئے ہیں اوروہ مسلمانوں کے مقابلہ میں فخر کرنے لگے اوریہ کہنے لگے کہ ہم بھی تم پر غالب ہوں گے جس طرح کہ فارسی رومیوں پر غالب ہوئے اور

(اوروہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب چند سالوں میں ہی غالب آجائیں گے) یعنی رومی فارسیوں کے غلبے کے بعد وہ خودان فارسیوں پر غالب ہوں گے ۔

زجاج کا کہنا ہے کہ یہ آیت ان آیات میں سے ہے جوکہ اس بات پر دلالت کرتیں ہیں کہ قرآن کریم اللہ تعالی کی طرف سے ہے کیونکہ اس میں وہ خبر ہے جس کا وقوع ہوگا جسے اللہ تعالی کے علاوہ کوئی نہیں جانتا ۔

ر4 صفحہ نمبر 124

ب : عیسائی فرقوں کی آپس میں قیامت تک دشمنی

فرمان باری تعالی ہے :

(اورجو اپنے آپ کو نصرانی کہتے ہیں ہم نے ان سے بھی عہدو پیمان لیا انہوں نے جوانہیں نصیحت کی گئی تھی اس کا بڑا حصہ فراموش کردیا توہم نے بھی ان کے درمیان بغض وعداوت ڈال دی جوقیامت تک رہے گی اور عنقریب اللہ تعالی انہیں وہ کچھ بتادے گا جو یہ کررہے ہیں) المائدہ

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

(توہم نے بھی ان کے درمیان بغض وعداوت ڈال دی جوقیامت تک رہے گی) یعنی ہم نے ان کی آپس میں دشمنی اورایک دوسرے سے بغض ڈال دیا اوروہ اس میں قیامت تک پڑے رہیں گے تواسی لئے عیسائیوں کے مختلف فرقے ایک دوسرے سے بغض اوردشمنی رکھتے اورایک دوسرے کو کافر

ر فرقہ دوسرے کو حرام کرتا اوراسے اپنے عبادت خانے (گرجے) میں داخل نہیں ہونے دیتا تواسی طرح ملکیہ یعقوبی فرقے کو کافر کہتے ہیں اورایسے ہی دوسرے فرقے ایک دوسرے کو اورایسے ہی نسطوری آریوسیہ کو تواس دنیا میں ہر فرقہ دوسرے کو کافر قرار دیتا ہے جوکہ قیامت تک رہے گا ۔

ر2 صفحہ نمبر 34

ت : اللہ تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو یہ وعدہ کیا تھا کہ اس کا دین سب دینوں پر غالب ہوگا ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

سی نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے تمام مذہبوں پر غالب کردے)

بۃ/33 اورالفتح/28 اورالصف/9

قرطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ :

تواللہ تعالی نے کردیا اورجب ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے لشکر کو کسی مہم پر روانہ کرتے توانہیں یہ بتاتے کہ اللہ تعالی نے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ اپنے دین کو غالب کرے گا تاکہ لشکر کو مدد اور کامیابی کا پختہ یقین ہوجائے اوران کے بعد عمر رضی اللہ عنہ بھی یہی کرتے رہے تو مشرق ومغرب اور خشکی اور سمندر میں اسا

ن 75/1

ث : فتح مکہ :

ارشاد باری تعالی ہے :

(یقیناً اللہ تعالی نے اپنے رسول کا خواب سچا کر دکھایا کہ ان شاء اللہ تم پورے امن وامان کے ساتھ مسجد حرام میں سر منڈواتے ہوئے اور سر کے بال کٹواتے ہوئے (چین کے ساتھ) نڈر ہوکر داخل ہوگے وہ ان امور کو جانتا ہے جنہیں تم نہیں جانتے پس اس نے تمہیں اس سے پہلے ایک نزدیک کی فتح میسر کی]

طبری فرماتے ہیں :

اللہ تعالی نے ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ : اللہ تعالی نے اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ خواب جوانہیں دکھایا تھا کہ وہ اوران کے صحابہ بیت اللہ میں امن کے ساتھ مشرکوں سے بغیر ڈرے بعض نے سر منڈوائے ہوئے اور بعض نے بال کتروائے ہوئے داخل ہوئے ہیں اسے سچا کر دکھایا ۔

اورجس طرح کہ ہم نے کہا ہے اسی طرح کا قول اہل تاویل کا بھی ہے ۔

بر26 صفحہ نمبر107

ج : غزوہ بدر :

فرمان باری تعالی ہے :

(اور تم لوگ اس وقت کو یاد کرو جب کہ اللہ تعالی نے تم سے ان دو گرہوں میں سے ایک کا وعدہ کیا تھا کہ وہ تمہارے ہاتھ آجائے گی اور تم یہ چاہتے تھے کہ تمہارے ہاتھ غیر مسلح گروہ ائے اور اللہ تعالی کو یہ منظور تھا کہ اپنے کلمات سے حق کا حق ہونا ثابت کر دے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے) الانفال/7

ابن جوزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ :

(اور تم لوگ اس وقت کو یاد کرو جب کہ اللہ تعالی نے تم سے ان دو گرہوں میں سے ایک کا وعدہ کیا تھا) کا معنی یہ ہے کہ طائفتان سے مراد ابو سفیان اور اس کے ساتھ جو کچھ مال تھا اور ابو جہل اور اس کے ساتھ جو قریش تھے تو جب ابو سفیان اپنے ساتھ جو کچھ تھا اسے بچا کر لے گیا تو اس نے قریش کو یہ لکھا کہ تم ا

بر3 صفحہ نمبر324

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

بر:23475